پہلی ،دوسری اور تیسری جماعتوں کے لیے اردو زبان کا آموزشی ماحصل

(Learning Outcomes of Urdu Language for classes I, II and III)

بچہ اپنے گھر،خاندان اور ماحول سے زبان کے تجربات وتصورات لےکراسکول میں داخل ہوتاہے۔لیکن باقاعدہ طورپر وہ حروف کی شناخت،لفظوں کے معنی اوران کےاستعمال سے اسکول میں متعارف ہوتاہے ۔چونکہ اس عمر میں حروف شناسی مشکل کام ہے اس لیے کہ رسم خط کے نشانات اور ان نشانات سے جڑی آوازوں کو جاننا اورسمجھنا آسان نہیں ہوتا اس لیےضروری ہے کہ زبان سیکھنے کی شروعات معنی سے ہو اوراس کے لیے کہانی کا سہا را لیا جائے۔ یعنی زبان سکھانے کےمقصدکوکہانی سے پورا کیا جائے ۔چونکہ کہانی میں لطف اندوزی اور دلچسپی کا عنصر شامل ہوتاہے اس لیے کہانی کا وسیلہ زبان سکھانے میں زیادہ کارگراورموثر ثابت ہوسکتاہے ۔ بچوں کو پہلےکوئی کہانی سنائی جائے اور پھر اس کہانی میں استعمال ہونے والے لفظوں سے بچوں کو آہستہ آہستہ متعارف کرایا جائے ۔اور اس طرح انھیں حروف شناسی یا رسم خط کی تدریس کی طرف لایا جائے ۔کو شش کی جائے کہ ان کو ایسی کہانیاں سنائی جائیں کہ وہ آسانی سے انھیں سمجھ سکیں اور اپنی سمجھ سےمعنی و مطلب نکال کرلطف حاصل کرسکیں۔ان کہانیوں میں اور کہانیوں سے باہر بھی بچوں کے لیے ایسے ماحول کا اہتمام ہونا ضروری ہے جہاں وہ بغیر کسی روک ٹوک اور بغیر کسی سہارے کے آزادانہ طور پر اپنی سمجھ کا استعمال کرسکیں اور اپنے طورپر ان کہانیوں سے کوئی معنی ومطلب نکال سکیں اورمحظوظ بھی ہوسکیں۔ کیونکہ نفسیاتی طور پر بچے دنیا سے متعلق اپنی سمجھ اور علم کی تعمیر خود کرتے ہیں۔ ان کی یہ تعمیر کسی کے سکھانے یا زور زبردستی سے نہیں ہوتی ۔اس تعمیر میں خود بچوں کےتجربات و مشاہدات شامل ہوتے ہیں۔

زبان سکھانے کے اس عمل میں اس احتیاط کی بھی ضرورت ہے کہ کوئی ایسی صورت حال نہ پیدا ہو کہ ان کے فطری اظہار کی صلاحیت پر قدغن لگ جائے۔ بچوں کی نفسیات کوبھی سمجھنے کی ضرورت ہےکہ عموماً وہ کلاس روم کے ماحول میں اپنی بات کے اظہار میں جھجک محسوس کرتے ہیں اس لیے کہ شروع میں وہ جس زبان میں آسانی سے اپنی بات یا اپنے تجربات و احساسات کااظہارکرسکتے ہیں اس کو اسکول میں تسلیم نہیں کیا جاتا۔ اسکول کی زبان رسمی یعنی زبان و قواعد کی پابندیوں میں جکڑی ہوئی ہوتی ہے۔بچوں پر اسکول کی رسمی زبان کا رعب اتنا حاوی ہوتاہے کہ وہ اپنی فطری زبان میں بات کہتے ہوئےہچکچاتے ہیں۔اس لیے زبان کی تدریس کے وقت کثیر اللسانی تناظر کا خیال رکھا جائے۔ کلاس میں جو بچے آتے ہیں وہ مختلف لسانی پس منظر سے تعلق رکھتے ہیں۔اگر استاد کثیر اللسانی تناظر کو سامنے رکھتا ہے اور کلاس میں سبھی بچوں کو سیکھنے کا یکساں مواقع فراہم کرتاہے تو وہ زبان کی تدریس کو بہتر بناسکتا ہے۔ ایسا کرنے سے بچوں کو ان کے فطری اظہار کے فروغ کا موقع مل سکتاہے اور وہ تہذیبی ولسانی تنوع کے تئیں حساس بھی ہوسکتے ہیں ۔اس لیے کثیر اللسانی تناظر کی اہمیت کو سمجھاجائے اور اس کے پیش نظر ایسا طریقۂ تدریس اختیار کیا جائے جو زبان کی درس و تدریس میں بہتر، آسان اور موثّر ثابت ہوسکے۔

نصابی توقعات (Curricular Expectations)

- طلبا میں مختلف آوازوں کو سن کر ان میں فرق کرنے کی صلاحیت پیدا کرنا ۔
- گروپ میں گفتگو (بات چیت) سکھانا۔
- کہانی کو تصویروں کی مدد سے اندازہ لگا کر پڑھنے کی صلاحیت پیدا کرنا۔
- انفرادی اور اجتماعی طور پر نظم کو ترنم سے اور تحت اللفظ سے پڑھنے کی مہارت پیدا کرنا۔
- کہانی کو اپنے لفظوں میں سنانے کی مہارت پیدا کرنا۔
- ذخیرۂ الفاظ میں اضافہ کرنا۔
- آس پاس بولی جانے والی زبانوں کے الفاظ سے روشناس کرنا۔
- گھر اور اسکول میں بولی جانے والی زبان کے درمیان فرق بتانا اور رفتہ رفتہ انہیں معیاری زبان سے روشناس کرانا۔

سیکھنے کے طریقے اور ماحول (Suggested Pedagogical Process)	آموزشی ماحصل (Learning Outcomes)
پہلی جماعت:	**پہلی جماعت:**
• کلاس روم اور اسکول میں ہونے والی سرگرمیوں میں طلبا کی شرکت کو یقینی بنایا جائے اور ان کی حوصلہ افزائی بھی کی جائے۔ • اپنے ذاتی تجربوں،کہانیونکوبیان کرنے کے مواقع فراہم کیے جائیں۔ • گھر، خاندان، اور آس پاس میں ہونے والی گفتگو کو سننے اور اس میں استعمال ہونے والے لفظوں اورآسان جملوں پر توجہ دلانے کی تدابیر اختیار کی جائیں جیسے کتاب،کرسی، پنسل، پھلوں، سبزیوں، درختوں، جانوروں وغیرہ کے نام ۔ • مختلف تصویروں،صورت حال وغیرہ کے بارے میں گفتگو کی جائے اور ان کے مدد سے اظہار کے مواقع فراہم کیے جائیں جیسے آج بہت گرمی ہے،ہمارا اسکول بہت بڑا ہے، وغیرہ۔ • بچے گیت اور ترانوں سے محظوظ ہوتے ہیں اور بلند آواز سے گاتے ہیں اس لیے انفرادی اور اجتماعی طور پر گانے کا ماحول بنایا جائے۔ • مختلف قسم کی تصویریں فراہم کی جائیں جن سے اردو آوازوں کی نمائندگی ہوتی ہو۔	• طلبا دوسروں کی باتوں کو توجہ اور غور سے سنتے ہیں۔آسان اظہارِ خیال کو سمجھتے اور سوالات کرتے ہیں جیسے آپ کا کیا نام ہے؟ آپ کہاں گئے تھے؟ آئیے مل کر گائیں وغیرہ۔ • سنی ہوئی اردو کی تمام آوازوں میں فرق کرسکتے ہیں۔بعض مشکل آوازوں کو بار بار دہراتے ہیں۔ مثلاً ذ ز ض ظ س ش خ ف غ ق وغیرہ۔ • سنی ہوئی باتوں کو اپنی زبان میں ادا کر سکتےہیں جیسےیہ ایک گل دستہ ہے۔ یہ آم کی تصویر ہے وغیرہ۔ • تصویروں کے ذریعے پڑھنے کی کوشش کرتے ہیں۔تصویروں کو دیکھ کر ان میں فرق کرتے ہیں جیسے قلم، کتاب، سورج،صراحی، غلیل، کیلا، آم وغیرہ۔

سیکھنے کے طریقے اور ماحول (Suggested Pedagogical Process)	آموزشی ماحصل (Learning Outcomes)
• حروف تہجی اور آسان لفظوں کو لکھوایا جائے۔ لکھتے وقت حروف کے سائز اوران کی شکل، حروف، لفظوں اور جملوں کے درمیان مناسب فاصلے کا خیال رکھنے،مشکل الفاظ کا املا لکھنے کی بار بار مشق کرائی جائے۔	• توجہ اور صحیح تلفّظ کے ساتھ پڑھتے ہیں۔ • ہم شکل حروف کو پہچانتے اور پڑھتے ہیں۔ • پڑھتے وقت اردو کی تمام آوازروں کو صحیح طریقے سے ادا کرتے ہیں۔ • لفظوں کو اعراب کے ساتھ لکھتے ہیں۔لکھتے وقت حروف کے سائز اور شکلوں کا خیال رکھتے ہیں۔
دوسری جماعت :	**دوسری جماعت:**
• طلبا کو اساتذہ اور ہم جماعتوں سے بات چیت کرنے کے مواقع فراہم کیے جائیں اور انھیں آزادی دی جائے۔ • اپنے رشتہ داروں،خاندان اور پاس پڑوس کے لوگوں سے خود اعتمادی کے ساتھ گفتگو کرنے کی حوصلہ افزائی کی جائے۔ • اسمبلی میں،دوستوں کے ساتھ کہانی سننا/سنانا اور ایک دوسرے کو اپنے بارے میں،اپنی پسند ناپسند بتانے کا ماحول بنایا جائے۔ • تصویروں کے ذریعے اندازہ لگا کر کہانی سننے سنانے اور بنانے کا موقع دیا جائے۔ • مخصوص ضرورت والے طلبا کے لیے ابھری ہوئی تصویروں کا استعمال کیا جائے تاکہ وہ انھیں چھو کر اپنے محسوسات کے ذریعے سمجھ سکیں اور بات چیت کرسکیں۔ • چارٹ اور تختۂ سیاہ پرلکھے ہوئے الفاظ، بنی ہوئی تصویروں اور آس پاس کی اشیا کے بارے میں جاننے اور ان پر بات چیت کرنے کے لیے ان کی حوصلہ افزائی کی جائے اور انھیں مناسب ماحول فراہم کیا جائے۔ • مختلف سرگرمیوں کے لیے پوسٹر، تصاویر، چارٹ، ہینڈبل وغیرہ فراہم کیے	• طلبا چھوٹی چھوٹی نظموں، کہانیوں، لطیفوں اور حکایتوں کو غور سے سنتے اور سمجھتے ہیں۔ • ہدایتوں اور آسان اظہار خیال کو سمجھتے حرکات و سکنات اور چہرے کے تاثرات سے اپنے عمل و ردِّعمل کا اظہار بھی کرتے ہیں مثلاً آپ مجھے اپنی کتاب دے سکتے ہیں؟ آپ یہ قلم استعمال کر سکتے ہیں؟ • روز مرّہ کی زبان کے ساتھ ساتھ نئے لفظوں کو سنتے، سمجھتے اور گھر، خاندان، پڑوس اور رشتے داروں کے ناموں کو لکھتے ہیں۔ • آزادی کے ساتھ بے تکلف اپنی بات کا اظہار کرتے ہیں۔اپنی پسند اور نا پسند کے بارے میں بتاتے ہیں جیسے مجھے صاف گھر پسند ہے۔مجھےاونچی آواز میں گانے اچھے نہیں لگتے، وغیرہ۔ • اردو لفظوں اور آوازوں کو صحیح طریقے سے ادا کرتے ہیں۔

سیکھنے کے طریقے اور ماحول (Suggested Pedagogical Process)	آموزشی ماحصل (Learning Outcomes)
جائیں اور انھیں پڑھنے کی ترغیب دی جائے۔ان سرگرمیوں کوانفرادی طور پر، جوڑیوں میں اور گروپ میں کرنے کا موقع دیا جائے۔ • صحیح طریقے سے پڑھنے کا موقع اور آزادی دی جائے۔معیار کے مطابق قصّے ، کہانیوں کو پڑھنے کا ماحول بنایا جائے۔ • سمعی وبصری چیزوں، تحریروں اور ٹی وی پر بچوں کے پروگرام دیکھنے اور پڑھنے کا موقع اور آزادی دی جائے۔ • گھر، خاندان، ماحول اور آس پاس کی اشیا کے بارے میں غور کرنے، ان کے ناموں کو یاد کرنے اور انھیں صحیح املا کے ساتھ لکھنے کی بار بار ترغیب دی جائے۔ • مانوس لفظوں، فقروں اور آسان جملوں کے ساتھ آسان ہم قافیہ الفاظ جیسے ہَل، نَل وغیرہ کا املا لکھنے کی مشق کرائی جائے۔ • اسکول کی طرف سے تفریحی مقامات کی سیر کا پروگرام بنایا جائے۔ • علاقائی اور ثقافتی امور مثلاً، لباس ، رہن سہن، زبان، تہوار اورمختلف پیڑ پودوں پھولوں، پھلوں، جانوروں اور قدرتی و سماجی امور کے بارے میں معلومات فراہم کی جائے۔	• نظموں، قصوں، کہانیوں وغیرہ کو سمجھ کر پڑھتے ہیں۔ذاتی تجربات کو کہانی سے ہم آہنگ کرتے ہیں۔ • پڑھی اور سنی ہوئی باتوں کو اپنی زبان میں لکھتے ہیں۔لکھتے وقت حرفوں، لفظوں اور جملوں کے درمیان مناسب فاصلہ رکھتے ہیں۔ پڑھے اور سنے ہوئے لفظوں کو املا کے اعتبار سے بہت حد تک درست لکھتے ہیں۔
تیسری جماعت :	**تیسری جماعت:**
• طلبا کو درسی اور غیر درسی کتابوں سے چھوٹی چھوٹی نظموں، کہانیوں، لطیفوں اور پہیلیوں کو سننے سنانے کے مواقع فراہم کیےجائیں تاکہ طلبا کی جھجک دور ہوسکے۔ ہم جماعت ساتھیوں کے ذریعے بھی یہ سرگرمی انجام پاسکتی ہے۔ • درسی کتابوں کے ساتھ ساتھ معیار کے مطابق مختلف طرح کا مواد جیسے اخباروں کے تراشے، رسالوں، قصّوں، کہانیوں اور کامِکس (comics) کی کتابیں وغیرہ فراہم کی جائیں۔ مخصوص ضرورت والے طلبا کے لیے بریل کا انتظام	• طلبا نظم، قصّے، کہانی وغیرہ کو یاد کرکے اور اداکاری کے ساتھ انھیں اپنی زبان میں سناتے ہیں۔ • کسی واقعے، واردات، منظر وغیرہ کو دیکھ کر اپنے تاثرات/اپنی رائے کا اظہار کرتے ہیں۔ گروپ میں بحث و مباحثہ کرتے اور اپنی پسند اور نا پسند کا اظہار بھی کرتے ہیں۔

سیکھنے کے طریقے اور ماحول (Suggested Pedagogical Process)	آموزشی ماحصل (Learning Outcomes)
کیاجائے۔ • سمعی اور بصری اشیا دیکھ کر، ریڈیو، ٹی وی، ٹیپ ریکارڈ وغیرہ کو سن کر ان سے متعلق بات کرنے کے لیے کہا جائے۔ ان کے ذریعے اردو لفظوں اور آوازوں کی صحیح ادائیگی کی مشق ہوسکے گی اور ان کا لب و لہجہ بھی درست ہوسکے گا۔ • قریب ترین ماحول اور آس پاس میں رونما ہونے والے واقعات و مشاہدات سے باخبر رہنے اور ان پر گفتگو کرنے کی ترغیب دی جائے ،انھیں ان کے ماحول کے پیشِ نظر گفتگو کرنے کا موقع دیا جائے۔ • اسکول میں ہونے والی مختلف سرگرمیوں کے ذریعے تحریری مہارت کو فروغ دینے کے لیے زیادہ سے زیادہ مواقع فراہم کیےجائیں۔ اپنے آس پاس کے ماحول سے باخبر رہنے اور رونما ہونے والے واقعات کو آسان لفظوں میں لکھنے کی ترغیب دی جائے۔ • نظموں اور گیتوں کو ترنم اور مناسب لب و لہجے اور صحیح تلفّظ کے ساتھ پڑھنے کے لیے مختلف پروگراموں میں شریک ہونے کا موقع دیا جائے اور ان کی کارکردگی کی حوصلہ افزائی کی جائے۔ • پڑھتے وقت عبارت کے اعراب، املا اور خوش خطی پر غور کرنے کے لیے بار بار توجہ دلائی جائے تاکہ صحیح اور صاف ستھری اردو لکھنے کا رحجان فروغ پاسکے۔ • قدرتی مناظر کی تحسین کرنے ، ان کی خوب صورتی اور رنگا رنگی کی طرف متوجہ کرنے اور متعلقہ الفاظ کے استعمال کے مواقع فراہم کیے جائیں۔ • ماحول سےمتعلق متن، فلم، تصویر، اشتہار، ماڈل وغیرہ بھی فراہم کیے جائیں۔ تاکہ سننے اور پڑھنے کی مہارتیں آسانی اور دلچسپی کے ساتھ فروغ پاسکیں۔	• سمعی اشیا کو سن کر اور بصری اشیا کو دیکھ کر اپنی رائے دیتے یا تاثر کا اظہار کرتے ہیں۔ • اپنی بات کو خود اعتمادی اور روانی کے ساتھ اپنی زبان میں کہتے اور لکھتے ہیں۔ • لکھے اور چھپے ہوئے ہینڈبل، پوسٹر، چارٹ وغیرہ اور اخبار و میگزین کے تراشے پڑھتے ہیں۔ • نظم و غیرہ کو ترنم سے پڑھتے ہیں۔ • اپنے آس پاس موجود اشیا کے ناموں کو لکھتے ہیں۔ • اپنے دیکھے ہوئے کسی حادثے، واقعے اور سیرو تفریح کے تجربے وغیرہ کو اپنے لفظوں میں لکھتے ہیں۔ • خوش خط لکھتے ہیں۔ • سماجی ماحول کے تئیں بیدار اور حساس ہوتے ہیں۔

(Learning Outcomes) آموزشی ماحصل	(Suggested Pedagogical Process) سیکھنے کے طریقے اور ماحول
	جیسے واہ کیا خوب صورت پھول ہے۔ • باہمی گفتگو اور ماحولیات کے موضوع پر لکھی ہوئی کتابوں اور مضامین کے ذریعے ماحولیات کےتئیں بیداری پیدا کرنے اورانھیں ماحول دوست (Eco Friendly) بنانے کی تدابیر اختیار کی جائیں۔

چوتھی اور پانچویں جماعت کے لیے اُردو زبان کا آموزشی ماحصل

(Learning Outcomes of Urdu Language for classes IV and V)

تیسری کلاس تک آتے آتے بچّے اسکول سے بہ خوبی واقف ہوجاتے ہیں اور وہاں کے ماحول میں گھل مل جاتے ہیں۔ اسکول کا ماحول اور دوسرے بچّوں کا ساتھ انھیں اردو زبان میں موجود مقامی، تاریخی اور تہذیبی رنگا رنگی سے متعارف کراتا ہے۔ اس کے علاوہ وہ دوسری زبانوں کے تئیں حسّا س بھی ہوجاتے ہیں۔ اس سطح پر بچّے کی زبان کی مہارتوں کی نشو ونماہو گی۔ ان میں آزادانہ طور پر پڑھنے کی عادت کا فروغ ہوگا۔ جن چیزوں کو انھوں نے پڑھاہے ان سے وہ جذباتی طور پر ہم آہنگ ہو اور ان سے متعلق اپنے خیالات اور احساسات کا آزادانہ اظہار بھی کرسکیں گے۔ اس سطح پر لکھنے کا عمل بھی شروع ہوجاتا ہے۔ بچے اپنے خیالات کو مربوط طریقے سے لکھنے کی ابتدا بھی کردیتے ہیں۔

نصابی توقعات (Curricular Expectations)

- زبان سے متعلق طلبا میں سننے اور سمجھنے کی صلاحیت کو بڑھانا۔
- زبان کے عملی پہلوؤں پر خصوصی توجہ دینا۔
- روز مرّہ کے تجربات اور مشاہدات کو جماعت کے ماحول سے ربط پیدا کرنا۔
- زبان کے معیاری تلفّظ اور املا کی صحت پر توجہ دینا۔
- خوش خطی پر توجہ دینا۔
- زبانی اظہار اور غور وفکر کی صلاحیت کو بڑھانا ۔
- خاموش اور بآواز بلند مطالعے کی صلاحیت پیدا کرانا۔
- نثر اور نظم کے فرق کوسمجھنا۔
- لکھنے کی صحیح مہارت پیدا کرانا۔
- مختلف قسم کی کہانیاں اور نظمیں سننا اور سنانا۔

● بچّوں کو لائبریری سے فائدہ اٹھانے کے مواقع فراہم کرانا۔

سیکھنے کے طریقے اور ماحول (Pedagogical Process)	آموزشی ماحصل (Learning Outcomes)
چوتھی جماعت:	**چوتھی جماعت:**
● طلبا کو نظم، گیت، کہانی وغیرہ کی کتابیں، بچوں کا ادب ، اخبار کے تراشے، سمعی اور بصری اشیا، ریڈیو اور ٹی وی وغیرہ کو سننے اور سنانے کی پوری آزادی دی جائے۔ ● ہم جماعت طلبا، اساتذہ اور دوستوں کے ساتھ ہونے والی گفتگو میں شریک ہونے اور غور سے سننے کے لیے برابر حوصلہ افزائی کی جائے۔ گھر ، خاندان، ماحول اور اردگرد کے افراد سے بات چیت کے مواقع فراہم کرائے جائیں۔ ● جماعت اور اسکول کی مختلف سرگرمیوں جیسے بیت بازی،تعلیمی تاش، گروپ مباحثہ، تقریری مقابلہ وغیرہ میں شرکت کرنے آزادانہ ماحول فراہم کرایا جائے۔ ● نظموں اور گیتوں کو ترنم اور صحیح تلفظ کے ساتھ سنانے کی حوصلہ افزائی کی جائے اور بار بار مشق کرنے کا موقع دیا جائے۔ ● نثر اور نظم کو مناسب لب ولہجے اور روانی کے ساتھ پڑھنے کی اہمیت کا احساس دلایا جائے اور ان کی باربار مشق کرائی جائے۔ نظم، ترانے، گیت وغیرہ میں موزونیت کی اہمیت کا احساس دلایا جائے اور ان سے لطف حاصل کرنے کے لیے باربار سمجھ کر پڑھنے کی تاکیدکی جائے۔ ● اسکول میں انفرادی طور پر، اور گروپ میں ہونے والی مختلف سرگرمیوں کے ذریعے ایسے مواقع فراہم کرائے جائیں جن سے پڑھنے کے ساتھ ساتھ تحریری مہارت کو فروغ دیا جاسکے۔ ● اردو زبان کے مزاج اور اس کی مختلف آوازوں کو سمجھنے کے لیے مختلف طرح کی تحریریں فراہم کی جائیں اور انھیں پڑھنے کی بار بار ترغیب دی جائے۔	● طلبا نظم، گیت، کہانی، لطیفہ، تقریر، ریڈیو اور ٹی وی پروگرام وغیرہ سن کر سمجھتے اور لطف اندوز ہوتے ہیں۔ ● عام بول چال میں اردو لفظوں کو سن کر ان کی شناخت کرتے اور سمجھتے ہیں۔ ● لب ولہجے کے فرق کو سمجھتے ہیں۔ ● آس پاس بولی جانے والی اردو زبان کو سنتے اور سمجھتے ہیں۔ ● اردو کی تمام آوازوں اور لفظوں کو صحیح طریقے سے ادا کرتے ہیں۔ ● نظموں اور کہانیوں کو صحیح تلفظ اور درست لب ولہجے کے ساتھ سناتے ہیں۔ ● دوسروں کے خیالات کو سمجھ کر اپنے لفظوں میں بیان کرتے ہیں۔ ● لکھی اور چھپی ہوئی تحریروں کو پڑھتے ہیں۔ ● پڑھے ہوئے اور نئے الفاظ کو اعراب اور آوازوں کے فرق کے ساتھ پڑھتے اور سمجھتے ہیں۔ ● اپنے آس پاس واقع اشیا کے بارے میں معلومات حاصل کرنے کے لیے بڑھتے ہیں۔ ● کسی تحریر کوپڑھ کر یا دوسری باتوں کو سن کر

سیکھنے کے طریقے اور ماحول (Pedagogical Process)	آموزشی ماحصل (Learning Outcomes)
مختلف قسم کی تحریروں مثلاً نظم، گیت، کہانی، ترانہ، خط ، مضمون، حکایت، لطیفہ وغیرہ کو پڑھنے میں دل چسپی پیدا کی جائے، ساتھ ہی ان پر اپنے خیالات کو قلم بند کرنے کا ماحول پیدا کیاجائے۔اپنے آس پاس کے ماحول سے باخبر رہنے اور رونما ہونے والے واقعات و حاثات پر ان کے ردّ عمل کے اظہار، موقع فراہم کیا جائے۔	اپنے لفظوں میں لکھتے ہیں۔ • دوسروں کی باتوں کو اپنی زبان میں لکھتے ہیں۔ • سبق میں مستعمل الفاظ کا جملوں میں صحیح استعمال کرتے ہیں۔ • پڑھی ہوئی نظموں، ترانوں اور کہانیوں وغیرہ کو لکھتے اور ان پر اپنی پسندیدگی و ناپسندیدگی کا اظہار کرتے ہیں۔ • قواعد کے اصولوں کے مطابق صحیح زبان لکھتے ہیں۔ • صحیح املا اور خوش خط لکھتے ہیں۔
پانچویں جماعت:	**پانچویں جماعت:**
• طلبا کو آس پاس کے ماحول میں رونما ہونے والے واقعات و حادثات اور بولی جانے والی زبانوں کے الفاظ سے روشناس کرنے کے لیے حوصلہ افزائی کا ماحول فراہم کرایا جائے۔ • مختلف پیشوں سے تعلق رکھنے والے افراد جیسے دودھ والا، سبزی والا، مالی، حلوائی، صفائی والا، چوکی دار، ڈرائیور، ڈاکیہ وغیرہ کی زبانوں کو سمجھنے اور ان سے بات کرنے کی رغبت دلائی جائے۔ • درسی/غیر درسی کتابوں، رسالوں، سمعی اور بصری اشیا کے ذریعے نظموں، گیتوں، کہانیوں وغیرہ کو سننے اور سنانے کا ماحول بنایا جائے۔ بحث و مباحثے کے ذریعے لب ولہجے کے فرق کو سمجھنے اور استعمال کرنے کے مواقع فراہم کرائے جائیں۔ • درسی اور غیر درسی کتابوں میں نثر کی مختلف قسموں اور نظموں کی شناخت	• طلبا پڑھے، دیکھے اور سنے ہوئے واقعات اور جگہوں کے بارے میں اپنی رائے کا اظہار کرتے ہیں۔ • پڑھے ہوئے سبق کے بارے میں اپنے خیالات کا اظہار کرتے ہیں۔ • نظموں اور گیتوں کو ترنم کے ساتھ پڑھتے ہیں۔ • سنے ہوئے نئے لفظوں کو گفتگو میں استعمال کرتے ہیں۔ • خیالات کو مربوط اور اعتماد کے ساتھ پیش کرسکتے ہیں۔ • قواعد کے اعتبار سے جملوں کو صحیح طریقے سے ادا کرتے ہیں۔

سیکھنے کے طریقے اور ماحول (Pedagogical Process)	آموزشی ماحصل (Learning Outcomes)
کرنے اور انھیں سمجھ کر پڑھنے کی ترغیب دی جائے۔ نئے الفاظ کوسمجھ کرپڑھنےکے لیے لغت کے استعمال کا شعور پیدا کیا جائے۔ • کتب خانے کے استعمال کی حوصلہ افزائی کی جائے۔ اخبارات، میگزین،کامکس، درسی اورمعیار کے مطابق غیر درسی کتابیں، پوسٹر، چارٹ، تصاویر وغیرہ زیادہ سے زیادہ فراہم کیے جائیں اور انھیں پڑھنے اور استعمال کرنے کے لیےحوصلہ افزائی کی جائے۔اشیا میں بریل بھی موجود ہونا چاہیے تاکہ مخصوص ضرورت والے بچے بھی فائدہ اٹھاسکیں۔کم زورنظروالےبچوں کےلیےکچھ موادجلی حروف میں بھی چَھپا ہونا چاہیے۔ • والدین، دوست، رشتے دار وغیرہ کو خطوط لکھنے اوردفتری درخواست لکھنے کی مشق کرائی جائے ۔ • آس پاس کے ماحول میں واقع چیزوں اور عمارتوں وغیرہ پر سوچنے اور ان پر تحریری اظہارِ خیال کے مواقع فراہم کیے جائیں۔ • طلبا کے اندر چھپی ہوئی تخلیقی صلاحیت کے اظہار کےلیےمختلف قسم کے پروگرام کرائے جائیں جن میں طلبا کو اپنی تخلیقات لکھ کرپیش کرنے کی اجازت ہو۔	• نثراورنظم کودرست لب ولہجے اور روانی کےساتھ سمجھ کرپڑھتے ہیں۔ • نظمیں، ترانے، گیت وغیرہ کو موزوینت، دل چسپی اور لطف اندوزی کے لیے پڑھتے ہیں۔ پڑھتے وقت نثر، نظم،خط، کہانی مضمون وغیرہ کے فرق اورمعنی و مطلب کو سمجھتے ہیں۔ • درسی کتب کے علاوہ معیار کے مطابق دوسری تحریروں کوبھی پڑھتے اور سمجھتے ہیں۔ • اپنے خیالات اور تجربے کا اظہار تحریری شکل میں کر تے ہیں۔ • اپنی تخلیقی صلاحیت کا اظہار کہانی ،نظم ، لطیفہ وغیرہ کی شکل میں کرتے ہیں۔۔ • رسمی اور غیر رسمی خطوط لکھتے اوردیے گئے موضوع پر چند جملے لکھتے ہیں۔ • ماحول کے تئیں بیدار اور حساس ہیں۔